Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ ۱۴ فتح ۱۳۵۳ہش ۱۴ دسمبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۸۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحبِ ایمان کی صحبت میں نہ رہے

چاہیئے کہ تم زندوں کی صحبت تلاش کرو اور بار بار ان کے پاس آکر بیٹھو

(۱) "(اللہ تعالیٰ نے) کُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ کا حکم دے کر زندوں کی صحبت میں رہنے کا حکم دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں۔ اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ محض اُس کی حالت پر رحم کر کے ہمدردی اور خیر خواہی سے کہتے ہیں۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحبِ ایمان کی صحبت میں نہ رہے، اور یہ اس لئے کہ چونکہ طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں ایک ہی وقت میں ہر قسم کی طبیعت کے موافقِ حال تقریر ناصح کے مُنہ سے نہیں نکلا کرتی۔ کوئی وقت ایسا آجاتا ہے کہ اُس کی سمجھ اور فہم کے مطابق اس کے مذاق پر گفتگو ہو جاتی ہے جس سے اُس کو فائدہ پہنچ جاتا ہے ..."

(۲) "اِن ساری باتوں کو یکجائی طور پر دیکھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اوّل خُدا تعالیٰ مدد دیتا ہے پھر دوسرے درجہ پر مامور من اللہ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں جوش ڈالا ہے اور وہ اسی جوش اور تقاضائے فطرت کے ساتھ مخلوق کی بہتری میں ہر ایک قسم کی کوشش کرتے ہیں اسی طرح جس طرح ماں اپنے بچے کو دُودھ دیتی ہے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ اِس لئے کہ والدہ کا نفس مزکّی نہیں ہے اور یہ مزکّی النفس لوگ ہوتے ہیں انہیں کو صادقین اِس آیت کُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ میں فرمایا گیا ہے ....

پس تم کو چاہیئے کہ تم زندوں کی صحبت تلاش کرو اور بار بار ان کے پاس آکر بیٹھو۔ ہاں ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ ایک دو مرتبہ میں تاثیر نہیں ہوتی۔ سُنّت اللہ اِسی طرح پر جاری ہے کہ ترقی تدریجاً ہوتی ہے ...."

(الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۴ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

پہلے سے کچھ فرق ہے مگر ابھی طبیعت بہت ناساز ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۱۴ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح دریافت کرنے پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے فرمایا ہے:۔

کروٹ بدلتے وقت پسلی میں درد ہو جاتی ہے اور طبیعت میں کمزوری ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ربوہ ۱۳ فتح (بروز جمعۃ المبارک)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علالتِ طبع کے باعث آج نماز جمعہ پڑھانے تشریف نہیں لا سکے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ خطبۂ جمعہ میں آپ نے جماعتِ احمدیہ کے مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت اور اس میں شرکت کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالی۔ آپ نے اِس توقع کا اظہار کیا کہ انشاء اللہ العزیز احباب جماعت خدائی وعدوں کے بموجب اِس للّٰہی جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے جوق در جوق دیوانہ وار آئیں گے اور ہمہ وقت دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں مشغول رہ کر اور خاص التزام اور تعہد سے عبادات بجا لا کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے۔

آپ نے توجہ دلائی کہ احباب جس پاک مقصد کے ماتحت اِس للّٰہی جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے مرکزِ سلسلہ میں تشریف لا رہے ہیں اس کا تقاضا یہ ہے کہ احباب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ سفر کا آغاز کریں۔ راستہ بھر دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں مشغول رہیں اور بکثرت درود پڑھتے ہوئے آئیں۔ ان کا کوئی لمحہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور درود و سلام سے خالی ہو۔ احباب دعائیں کریں اسلام کی سربلندی اور اس کے غلبہ کے لئے، مسلمانوں کی دینی و دنیوی فلاح کے لئے، بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود اور ہدایت یابی کے لئے اور اپنے وطنِ عزیز پاکستان کی سالمیت کی حفاظت، اس کی بقا و استحکام اور ترقی و خوشحالی کے لئے۔ راستہ میں خود تکلیف اُٹھا کر بھی دوسروں کو آرام پہنچائیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کماحقہٗ ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور پورے عزم و تعہد سے انہیں ادا کریں۔ بے مقصد باتیں بالکل نہ کریں۔ دوست راستہ میں بھی اور منزلِ مقصود پر پہنچ کر بھی کسی قسم کا کوئی نعرہ نہ لگائیں، نہ بیرونجات سے تشریف لانے والے احباب اور نہ ربوہ کے مقامی احباب۔ اللہ تعالیٰ کی توحید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور عزت کو دُنیا بھر میں قائم کرنے کی ذمہ داری (باقی [illegible])

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۴ ماہ فتح ۱۳۵۳ ہش

اللہ تعالیٰ بہرحال اپنے ارادہ کو پورا کرتا ہے

خدا تعالیٰ جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو وہ امر ٹلا نہیں کرتا بلکہ ہو کر رہتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کا کسی امر کا ارادہ کرنا ہی اس امر کی ضمانت ہوتا ہے کہ وہ ایسا ضرور کرے گا۔ وہ قادر مطلق اور مدبر الامر ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کوئی اُس کے ارادہ اور اس کے پورا ہونے کی راہ میں مزاحم نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے اُس نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔

اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (یٰسٓ آیات ۸۳، ۸۴)

ترجمہ:۔ اللہ کا معاملہ تو یُوں ہے کہ جب کبھی وہ ارادہ کرتا ہے کہ فلاں چیز ہو جائے وہ اس کے بارہ میں کہہ دیتا ہے کہ اس طرح ہو جائے اور وہ اُسی طرح ہو جاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور جس کی طرف تم سب کو لوٹا کر لے جایا جائے گا۔

چنانچہ ارادۂ الٰہی کی بہر نوع تکمیل کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ مَیں ضرور ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

اللہ تعالیٰ کے قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر ہونے کا ثبوت ہی یہ ہے کہ وہ جس بات کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ ٹلتی نہیں ہو کر رہتی ہے۔ اگر وہ ٹل جائے اور ہو نہ سکے تو پھر خدا کی خدائی بے معنی ہو کر رہ جائے۔ قدرت کاملہ اور درماندگی کبھی اکٹھی نہیں ہو سکتی۔ جو قادر مطلق ہے وہ درماندہ نہیں ہو سکتا اور جو درماندہ ہے وہ قادر مطلق نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے قادر مطلق ہونے کا ثبوت ہی یہ ہے کہ وہ جو ارادہ کرتا ہے اُسے کر بھی دکھاتا ہے بلکہ اس کا ارادہ کرنا ہی اسکی تکمیل کی ضمانت ہوتا ہے۔

اپنے ارادہ کا اظہار وہ اپنے ماموروں کے ذریعہ کرتا ہے۔ چنانچہ اس کے مامور اس سے خبر پاکر دنیا کو اُس کے ارادہ سے آگاہ کرتے ہیں اور پھر وہ ارادہ عملاً پورا ہو کر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اُس کے ماموروں کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کا موجب بنتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خود حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اِس زمانہ میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کا ارادہ فرمایا اِسی لئے آپ کو اُس نے دُنیا میں بھیجا۔ چنانچہ آپ نے اللہ تعالیٰ کے اِس ارادہ سے دنیا کو آگاہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خداوند تعالیٰ نے اِس احقر العباد کو اِس زمانہ میں پیدا کر کے اور صدہا نشان آسمانی اور خوارق غیبی اور معارف و حقائق مرحمت فرما کر اور صدہا دلائل عقلیہ قطعیہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ تا تعلیمات حقّہ قرآنی کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرماوے اور اپنی حُجّت اُن پر پُوری کرے۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۵۷۴ حاشیہ در حاشیہ ۳)

نیز اللہ تعالیٰ کے اِس ارادہ کی تکمیل کے ضمن میں آپ نے اپنے متبعین کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام رُوحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے جس کے لئے مَیں دُنیا میں بھیجا گیا ہوں۔ سو تم اِس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دُعاؤں پر زور دینے سے۔" (الوصیت صفحہ ۱۰، ۱۱)

مندرجہ بالا دو اقتباسات سے ارادۂ الٰہی کے ضمن میں دو باتیں واضح ہوتی ہیں۔

اوّل یہ کہ خدا تعالےٰ نے ارادہ کیا ہے کہ اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرے۔

دوسرے یہ کہ اسلام کا یہ عالمگیر غلبہ آپ کے اور آپ کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ ہی ظہور میں آئے گا۔ اب یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ کا یہ ارادہ پورا نہ ہو۔ یہ پورا ہو گا اور ہو کر رہے گا یعنی اسلام دنیا میں غالب آئے گا اور آئے گا بھی آپ کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ۔ گزشتہ نوّے سال کی تاریخ اس حقیقت کی آئینہ دار ہے کہ ارادۂ الٰہی کے بموجب اسلام رفتہ رفتہ دنیا میں غالب آتا جا رہا ہے اور آ بھی رہا ہے آپ ہی کی قائم کردہ جماعت کی سر فروشانہ اور مجاہدانہ کوششوں اور عاجزانہ و متضرعانہ دُعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

اِسی لئے جہاں آپ نے اسلام کے آپ کے اور آپ کی قائم کردہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ ساری دنیا میں غالب آنے کے خدائی ارادہ سے آگاہ فرمایا وہاں ساتھ ہی آپ نے خاص اپنی جماعت سے متعلق خدائی ارادہ کا ذکر کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

"جیساکہ اُس کی قدیم سے سُنّت ہے ہمارے اِس زمانہ میں جو ایسے ہی حالات اور علامات اپنے اندر جمع رکھتا ہے خدا تعالیٰ نے مجھے چودھویں صدی کے سر پر اس تجدید ایمان اور معرفت کیلئے مبعوث فرمایا ہے اور اسکی تائید اور فضل سے میرے ہاتھ پر آسمانی نشان ظاہر ہوتے ہیں اور اس کے ارادہ اور مصلحت کے موافق دعائیں قبول ہوتی ہیں اور غیب کی باتیں بتلائی جاتی ہیں اور حقائق اور معارفِ قرآنی بیان فرمائے جاتے ہیں اور شریعت کے معضلات و مشکلات حل کئے جاتے ہیں۔ اور مجھے اُس خدائے کریم و عزیز کی قسم ہے جو جھوٹ کا دشمن اور مفتری کا نیست و نابود کرنے والا ہے کہ مَیں اسکی طرف سے ہوں اور اسکے بھیجنے سے عین وقت پر آیا ہوں اور اسکے حکم سے کھڑا ہوا ہوں اور وہ میرے ہر قدم میں میرے ساتھ ہے اور وہ مجھے ضائع نہیں کریگا اور نہ میری جماعت کو تباہی میں ڈالے گا جب تک وہ اپنا تمام کام پورا نہ کر لے جس کا اُس نے ارادہ فرمایا ہے۔" (اربعین نمبر ۲ صہ مطبوعہ ۱۹۰۰ء)

وہ کھول دیتے ہیں اپنے دَر کو کبھی اُسے کھٹکھٹا کے دیکھو

طلب ہو دِیدار کی تو آنکھوں سے اپنی پردے اُٹھا کے دیکھو
جسے ہے دعوائے ہمکلامی اُسے کبھی آزما کے دیکھو

جو ڈھونڈتا ہے وُہ پا ہی لیتا ہے اپنے دِل کی مُراد آخر
وُہ کھول دیتے ہیں اپنے دَر کو کبھی اُسے کھٹکھٹا کے دیکھو

تلاش اگر آفتاب کی ہے تو کوٹھڑی کے کواڑ کھولو
تم اپنے حجروں کی تیرگی میں چُھپے ہو باہر تو آکے دیکھو

وُہ روشنی جو ہُوئی ہے نازل خُدا کے بندے پہ آسماں سے
عبث ہے تم آسماں کی جانب جو اُس سے آنکھیں چُرا کے دیکھو

یقیں کی راہیں نہ کُھل سکیں گی بناوٹوں سے نہ فلسفہ سے
خُدا کے بندو! جو ہے خُدا کا تُم اس کی صحبت میں آکے دیکھو

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کی بچّوں پر شفقت و رحمت

آپؐ کے بعض معجزات اور واقعات!

(مکرم مولوی محمّد صدّیق صاحب امرتسری ایم۔اے سابق مبلغ مغربی افریقہ و فیجی)

جب سے انسان میں عقل و شعور نے نشو و نما پانا شروع کیا اور یہ طاقتیں اس میں بیدار ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ اس کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے انبیاء اور رسول بھیجتا رہا ہے جنہیں اپنے اپنے زمانہ اور قوم کے حالات کے مطابق معجزات بھی عطا کئے گئے تا کہ ان کا منجانب اللہ ہونا لوگوں پر واضح ہو لیکن ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا حضرت خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ دنیا کی ہر قوم اور ہر زمانہ کے لئے عالمگیر رسول اور ہادیٔ اعظم بنا کر بھیجے گئے اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ہر زمانہ اور ہر قوم کے نبی کے معجزات اور خارق عادت نشانات عطا کئے تا کہ ہر گزشتہ نبی کی قوم اور پیروکار اپنے اپنے خیالات و حالات اور معیارِ صداقت کے مطابق حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو پرکھ سکیں اور حضورؐ کا سچا اور منجانب اللہ ہونا ہر لحاظ سے ظاہر ہو سکے اور ہر شخص اپنی اپنی سمجھ، عقل اور علم و تجربہ اور اپنی قومی روایات کے مطابق صداقت کو پہچان سکے۔

قادرِ مطلق کا حسین ترین شاہکار

حقیقت یہ ہے کہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی خود بھی خدائے قادرِ مطلق کا ایک مکمّل و اکمل اور حسین ترین شاہکار ہے اور جو معجزات اور خارق عادت نشانات حضورؐ سے صادر ہوئے ہیں ان میں سے ہر ایک حضورؐ کے سراپا رحمت ہونے کا بیّن اور کھلا کھلا ثبوت ہے حضورؐ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری حیاۃِ طیّبہ ہزاروں معجزات کا مجموعہ ہے اور بعض خاص معجزات و نشانات اور پیشگوئیوں کا سلسلہ چودہ سَو سال سے اب تک چل رہا ہے اور تا قیامت یہ صداقت و رحمتِ رسُول کا سلسلہ چلتا رہے گا اور اس طرح ہر زمانہ میں حضورؐ کی سچائی اور فیوض و برکات جاری و ساری رہیں گے۔

اس مضمون میں یہ خاکسار حضرت سیّدِ ولدِ آدم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے صرف اُن معجزات میں سے اہم معجزات یا پیشگوئیاں مختصر طور پر بیان کرنا چاہتا ہے جن کا تعلق بچّوں سے ہے اور جن سے عیاں ہوتا ہے کہ آپؐ کی ذاتِ بابرکات بچّوں کے لئے بھی غیر معمولی طور پر سراپا رحمت و رأفت اور برکت تھی اور رہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت عبد اللہ بن بسرؓ تھے جب وہ ابھی بچّہ تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا یعیش ھٰذا الغلام قرناً فعاش مائۃ سنۃ (بیہقی وحجۃ اللہ صلا) کہ اس لڑکے کی عمر ایک سَو سال ہوگی چنانچہ ان کی عمر ایک سَو سال کی ہوئی۔

ماں سے بہت بڑھ کر شفیق

ایک دن ایک عورت حضورؐ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئی اس کا ایک بچّہ ہمیشہ بیمار رہتا تھا اور وہ بہت تنگ آ چکی تھی۔ اس نے عرض کیا میرے بچّے کو کئی بیماریاں ہیں اور عرصہ سے بہت تکلیف اٹھا رہا ہے حضور دعا کریں کہ یہ مر جائے اور اس تکلیف سے نجات پائے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچّہ کی حالت دیکھ کر بہت رحم آیا اور اس کی ماں سے فرمایا "کیا میں دعا نہ کروں کہ تیرا بچّہ تندرست ہو جائے اور پھر جوان ہو کر جہاد میں شریک ہو اور شہادت کا درجہ پائے"۔ چنانچہ راوی کہتے ہیں کہ حضورؐ نے یہ دعا فرمائی اور بعد میں ہم نے دیکھا کہ حضورؐ کی دعا حرف بحرف پوری ہوئی۔ وہ بچّہ مکمل طور پر صحتیاب ہوا اور جوان ہو کر نہایت صالح اور مخلص مسلمان بنا اور پھر میدانِ جہاد میں شہید ہوا۔ اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم بچّوں کے لئے ایک نہایت شفیق ماں سے کہیں زیادہ محبّت و شفقت اپنے دل میں رکھتے تھے اور آپؐ ان کے لئے بھی رحمت مجسّم تھے۔

ماں تو کہتی ہے میرا یہ بچّہ مر جائے تو بہتر ہوگا حالانکہ موت کوئی بہتر علاج یا اچھی چیز نہیں۔ لیکن حضرت رحمتِ عالمؐ فرماتے ہیں نہیں! میں دعا کرتا ہوں یہ بچّہ زندہ رہے گا۔

حضرت ابو جعفرؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ سیدنا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نہایت چھوٹی عمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں تھے کہ حضرت امام کو شدید پیاس محسوس ہوئی۔ پانی تلاش کرایا گیا مگر اس وقت پانی کہیں سے نہ مل سکا اُدھر بچّہ پیاس سے نڈھال ہو رہا تھا۔ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی نہ ملنے پر فوراً اپنی زبانِ مبارک سیدنا امام حسنؓ کے مُنہ میں دیدی۔ چنانچہ وہ زبانِ اقدس چُوس کر سیراب ہوگئے اور ان کی وہ تکلیف دہ کیفیت جاتی رہی۔ (ابن عساکر)

جنون سے شفا یابی

حضرت یُعلیٰ بن مرۃ ثقفیؓ روایت کرتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھا۔ ہم ایک ندی کے کنارے پر پہنچے تو وہاں ایک عورت اپنے مجنون لڑکے کو لیکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ اسکو دن میں کئی مرتبہ کسی بلا یا جنون کا دَورہ پڑتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچّہ کو اُٹھا کر کجاوہ کے سامنے رکھا اور تین بار فرمایا "اے خدا کے دشمن نکل جائیں خدا کا رسول ہوں"۔ اور پھر لڑکا اسکی ماں کے حوالہ کر دیا۔ ایک دوسری روایت میں آتا ہے کہ حضورؐ نے اس بچّے کے نتھنے پکڑ کر جنبش دی اور ارشاد فرمایا "نکل جا۔ میں محمّد رسول اللہ ہوں"۔

اس کے بعد وہ عورت بچّے کو لے کر واپس چلی گئی۔ راوی کہتے ہیں جب ہم سفر سے واپس پھر اُسی ندی پر آئے تو وہی عورت پھر نظر آئی۔ اس کے ساتھ دو دُنبے بھی تھے۔ حضورؐ نے دریافت فرمایا تمہارے بچّے کا اب کیا حال ہے؟ "عورت نے جواب دیا "قسم ہے اس ذات کی یا رسول اللہ جس نے آپ کو رسالت عطا فرمائی ہے اس دن سے آج تک بچّے کو کوئی دَورہ نہیں پڑا۔ اسکے بعد اس نے وہ دونوں دُنبے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں پیش کئے۔ حضورؐ نے ایک دُنبہ قبول فرما لیا اور دوسرا واپس کر دیا۔ فداہ ابی و امّی صلی اللہ علیہ وسلم۔

پیشگوئی ولادت حضرت ابن عباسؓ

امام ابو نعیم حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے اُمّ فضل نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے گزری تو آپؐ نے اللہ سے علم پا کر مجھے فرمایا "اِنّکِ حاملٌ بغلامٍ فاذا وَلَدْتِیہِ فأْتِینی بِہٖ" (حجۃ اللہ علی العٰلمین صلا) کہ تُو ایک فرزند کے ساتھ حاملہ ہے جب وہ پیدا ہو تو اُسے میرے پاس لانا۔ آگے اُمّ فضل فرماتی ہیں کہ میرے ہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق لڑکا پیدا ہوا۔ میں اس کو لے کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ حضورؐ نے بچّہ کے دائیں کان میں اذان دی اور بائیں کان میں اقامت کہی اور اپنا لعاب مبارک بچّے کے مُنہ میں ڈال دیا اور فرمایا "اِذھبی بأبی الخلفاء وسمّاہ عبد اللّٰہ" کہ اس خلیفوں کے باپ کو لے جا اور آپؐ نے بچّہ کا نام عبد اللہ (بن عباسؓ) تجویز فرمایا۔ چنانچہ حضورؐ کی اس پیشگوئی کے مطابق حضرت عبد اللہ بن عباسؓ خلیفوں کے باپ ہوئے اور مہدی، سفاح، ہارون الرشید اور مامون الرشید وغیرہم آپ ہی کی اولاد سے خلفائے بنی عباس کہلائے اور ان کے علاوہ دین کے علاوہ دنیا میں اسلام اور مسلمانوں کی دنیوی شان و شوکت بھی بے نظیر طور پر ظاہر ہوئی۔

شیر خوار بچّوں پر شفقت

جناب ابو عبید نحویؒ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عامرؓ بن کریز اپنے بیٹے عبد اللہؓ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے جبکہ اس کی عمر پانچ سال تھی حضورؐ نے اسکے مُنہ میں اپنا لعاب مبارک ڈال دیا۔ اس کی برکت یہ ظاہر ہوئی کہ پانی کی ضرورت کے وقت انہیں پانی مل جاتا تھا خواہ وہ جنگل و صحرا میں ہوں یا آبادی میں (رواہ بیہقی) اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ لونڈی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن صحابہ کرامؓ کے شیر خوار بچّوں اور اپنی صاحبزادی حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بچّوں کو بلا کر ان کے مُنہ میں اپنا لعاب مبارک ڈال دیتے تھے اور ان کی ماؤں سے فرما دیا کرتے تھے کہ اب ان کو دن بھر دودھ نہ پلانا۔ (بیہقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی مریض لاعلاج نہیں

اسلام سے پہلے جاہلیت میں عرب کے بعض علاقوں میں بعض بیماریوں اور مذہبی رسوم یا بے جا خاندانی حمیت و عزت کی وجہ سے بچے زندہ دفن کر دیے جاتے (خصوصاً لڑکیاں) اسی طرح بعض دفعہ بیماری سے تنگ آکر اُن کا گلا دبا دیا جاتا تھا جیسے آجکل بھی بعض یورپین ڈاکٹر Mercy Killing کو جائز سمجھتے ہیں یعنی لاعلاج مریض کی ناقابل برداشت تکلیف اور درد و دکھ اور بے کار زندگی کی وجہ سے رحم و شفقت کے طور پر اُسے کسی دوائی یا ٹیکے کے ذریعہ اُس سے مشورہ کر کے یا اسے بتائے بغیر بھی صرف اس کے لواحقین سے مشورہ کر کے ختم کر دیا۔ لیکن بعض ملکوں میں اس بظاہر مشفقانہ اور رحم کی موت کی قانوناً ممانعت ہے۔ اسلام نے سب سے پہلے اس کی مخالفت کی اور اس قسم کے نظریات کے استیصال کیلئے ایسے احکام جاری کئے کہ کسی اور مذہب میں نہیں پائے جاتے اس موضوع پر قرآن کریم کی آیات کا ذکر کرنے سے مضمون لمبا ہو جائے گا۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک ہی مشہور اور مستند حدیث کافی ہے کہ "لکل داءٍ دواءٌ الا الموت" یعنی جب تک کسی انسان کی موت واقع نہ ہو جائے اور روح قفصِ عنصری سے پرواز نہ کر جائے کوئی بیماری لاعلاج نہیں جہاں دوا جواب دے جائے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعا کارگر ہو جاتی ہے اس لئے اسلامی تعلیم کی رو سے کسی مریض کو لاعلاج نہیں کہا جا سکتا خواہ اس کی حالت اور بیماری خطرناک سے خطرناک سٹیج تک پہنچ جائے۔

اس سلسلہ میں بچوں پر خاص شفقت فرماتے ہوئے اور ان کا گلا دبانے والے علاج کو ختم کرنے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عن أم قیس قالت قال رسول اللہ صلی علیہ وسلم تذعرن اولادکن بھذہ العلائق علیکن بھذا العود الھندی فان فیہ سبعۃ شفاء منھا ذات الجنب (بخاری مسلم)

حضرت ام قیس کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ ذات الجنب وغیرہ کے علاج کے سلسلہ میں اپنے بچوں کا گلا دبا کر انہیں تکلیف میں کیوں مبتلا کرتی ہو تم عود ہندی کا استعمال کرو کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے سات یعنی کئی بیماریوں کی شفاء رکھی ہے جن میں سے ایک ذات الجنب بھی ہے (مفہوم) اس حدیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو بچوں سے کس قدر شفقت آمیز دلچسپی اور ہمدردی تھی اور ان کی جسمانی و روحانی بہتری کا کس قدر خیال تھا۔ اس حدیث میں نفع و نقصان کے تقریباً دونوں رُخ ظاہر فرما دئے ہیں۔ چنانچہ سب اطبا اور حکیم عود ہندی کو ذات الجنب کی بیماری کے لئے قدیم سے مفید جانتے ہیں۔

بے دودھ بکری کا دودھ

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ "میں ایک چھوٹا لڑکا تھا اور بچپن میں مکہ کے ایک قریشی سردار کی بکریاں چرایا کرتا تھا ایک دن میں مکہ کے قریب کہیں بکریاں چرا رہا تھا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ادھر سے گذر ہوا۔ حضور اکرمؐ نے مجھ سے فرمایا۔ لڑکے تمہارے پاس دودھ ہے ہم کو پلاؤ گے؟" میں نے عرض کیا: "میں امین ہوں۔ مالک کی اجازت کے بغیر نہیں پلا سکتا" رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کوئی بکری کا بچہ ہے" میں نے عرض کیا "ہے" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "لے آؤ" میں لے آیا تو حضرت ابو بکر صدیقؓ نے بکری کے اُس مادہ بچہ کو پکڑا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے چھوٹے چھوٹے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور دعا کرنی شروع کی تو فوراً اس کے تھنوں میں دودھ اتر آیا۔ آپ نے دودھ دوہا خود پیا اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے بھی پیا پھر مجھے بھی پلایا اسکے بعد آپ نے دعا فرمائی کہ تھن سمٹ جائیں چنانچہ وہ سمٹ کر خشک ہو گئے پھر میں نے عرض کیا مجھے قرآن مجید سے کچھ سنائیے۔ اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنایا۔ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں۔ میرے اسلام قبول کرنے کا موجب اس وقت یہی معجزہ ہوا تھا

اللھم صل علی محمد و آل محمد و بارک وسلم

لعاب مبارک سے شفایابی

حضرت محمد بن حاطبؓ ایک صحابیؓ روایت کرتے ہیں کہ جب میں بچہ تھا تو میں ایک روز اپنی ماں کی گود میں سے آگ میں گر کر جل گیا۔ چنانچہ اس وقت میری والدہ مجھے اٹھا کر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ازراہِ شفقت مجھے گود میں لیا اور میرے جسم کے جلے ہوئے حصوں پر لعاب دہن لگا کر دعا فرمائی تو میں بالکل صحت یاب ہو گیا۔

حجۃ الوداع کے موقعہ پر ایک عورت اپنا بچہ لے کر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا۔ "حضور یہ گونگا ہے بولتا نہیں ہے" حضور اکرمؐ نے اسی وقت پانی منگایا کلی کی اور اپنے ہاتھ دھوئے۔ پھر ارشاد فرمایا: یہ پانی اس کو پلا دو اور کچھ پانی اسکے جسم پر چھڑک دو۔ دوسرے سال وہ عورت حضورؐ سے ملی اور خوش ہو کر عرض کیا کہ حضور آپ کی دعا سے اب یہ لڑکا باتیں کرتا ہے اور بالکل اچھا ہو گیا ہے۔

حضرت حسنؓ کے متعلق پیشگوئی

عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر والحسن بن علی رضی اللہ عنھما الی جنبیہ وھو یقبل علی الناس مرۃ وعلیہ اُخری ویقول ان ابنی ھذا سید ولعل اللہ یصلح بہ بین فئتین عظیمتین من المسلمین (بخاری)

ابو بکرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ منبر پر دیکھا جبکہ حسن بن علیؓ بچپن کی عمر میں آپ کے پہلو میں تھے آپ کبھی لوگوں کی طرف اور کبھی حضرت حسنؓ کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے فرماتے "میرا یہ بیٹا سید ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے مسلمانوں کے دو بڑے بڑے گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔ (ترمذی)

چنانچہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی معجزانہ طور پر حرف بحرف پوری ہوئی جبکہ بیعتِ خلافت یا امارت و امامت کے متعلق حضرت سیدنا حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ کے درمیان اختلاف ہوا دونوں کے ساتھ ہزاروں مسلمان ہر قربانی اور قیمت پر اپنی بات منوانے کو تیار تھے اور قریب تھا کہ ایک دوسرے کے خلاف سخت جنگ کی خونریزی سے ہزاروں مسلمان ذبح ہو جائیں لیکن سیدنا حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی حکمت عملی فراست حلم اور نرمی سے ایک جنگ عظیم کے بادل چھٹ گئے اور صلح ہو گئی ورنہ ایک ناقابل تلافی نقصان سے دوچار ہوتے خون ریزی سے اسلام اور مسلمان بے حد کمزور ہو جاتے۔ رضی اللہ عنہم جمیعاً ورضوا عنہم۔

حضرت امام حسینؓ کی شہادت کی پیشگوئی

حضرت ابن الحارثؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سید الخلق سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت امام حسین علیہ السلام (جبکہ وہ بچہ تھے) کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہوئے سنا ان ابنی ھذا یعنی الحسین یقتل بارض یقال لھا کربلا (خصائص ج ۲ ص ۱۲۵) کہ میرا یہ فرزند حسین علیہ السلام اس زمین میں شہید کر دیا جائے گا جس کا نام کربلا ہے۔ (باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ یہ عاجز کچھ عرصہ سے بیمار چلا آتا ہے بعض پریشانیوں میں بھی مبتلا ہے۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے آمین۔
فضل الرحمن بی اے بی ٹی بھیرہ

۲۔ خاکسار نے نئے سرے سے کاروبار شروع کیا ہے۔ احباب کرام سے کاروبار میں برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
بشیر احمد صابر [illegible] ٹوبہ گالا محمد مسعود
[illegible] راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس چوبیس روپے — اکسیر اولاد نرینہ اولاد نرینہ کے لئے قیمت پچیس روپے — زدجام عشق طاقت کی دوا قیمت چالیس روپے — ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴

زکوٰۃ دینے سے اموال میں کمی نہیں آتی

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں گے تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما اتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولٰئک ھم المضعفون (سورۃ روم آیت ۴۰) یعنی جو زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیں گے تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔ اور ایک جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے وما انفقتم من شیءٍ فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین ٥ (سورۃ سبا آیت ۴۰) یعنی جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی بجائے اور دے گا اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

پس جماعت کے صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ واجب الادا زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشتِ قلب کے ساتھ ادا فرمادیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

قیادتِ ایثار

جملہ زعماء کرام انصار اللہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اِن امور کی طرف باقاعدگی سے توجہ دے کر عنداللہ ماجور ہو رہے ہونگے کہ انکی مجلس میں کوئی بیکار نہ رہے۔ بیماروں کی عیادت کی جاتی ہو۔ بوجہ ناداری کوئی بھوکا نہ رہے یا بغیر علاج کے نہ رہے۔ جسم، گھر اور ماحول کی صفائی کی طرف خیال ہو۔ سایہ اور پھلدار درختوں کی باقاعدگی سے نگہداشت کی جاتی ہو۔ گم شدہ اشیاء ملنے پر متعلقہ مالکان تک پہنچادی جاتی ہوں۔ گاہے گاہے وقارِ عمل کا اہتمام کرکے نوجوان پود کے لئے نیک نمونہ پیش کیا جاتا ہو۔ مسافروں کے کھانے اور رہائش کا انتظام کرکے ہر ممکنہ سہولت پہنچائی جاتی ہو۔

قصہ مختصر مما رزقنٰھم ینفقون کے تحت ہر رکن کی خداداد جملہ صلاحیتیں اور استعدادیں بلا مذہب و ملت بنی نوع انسان کے لئے وقف ہوں۔ جزاکم اللہ

(قائدِ ایثار)

علمِ انعامی اطفال الاحمدیہ

سال ۵۳-۱۳۵۲ ہش (۷۴-۱۹۷۳ء) میں کارکردگی کے لحاظ سے مجالس ہائے اطفال الاحمدیہ میں سے مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ اوّل۔ مجلس اطفال الاحمدیہ سوسائٹی کراچی دوم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ قمر آباد ضلع نواب شاہ سوئم۔ قرار پائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے اطفال اور عہدیداران کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور بڑھ چڑھ کر خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

• محترم مولوی غلام باری صاحب سیف استاذ جامعہ احمدیہ جگر میں انفیکشن کی وجہ سے کئی روز سے بیمار ہیں اور اب ہسپتال میں داخل ہیں علاج جاری ہے۔

احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم مولوی صاحب موصوف کو کامل و عاجل شفاء اور صحت والی، کام والی لمبی عمر عطاء فرمائے۔ آمین

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

• مکرم میر منیر احمد صاحب اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صاحب موصوف کو نرینہ اولاد سے نوازے۔ آمین

(بشیر لیف احمد۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔ بدین)

• مکرم چوہدری محمد شریف صاحب صدر جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ ۱۹۴ ب قریباً ۴ چھ ماہ سے بندشِ پیشاب کی تکلیف میں مبتلا تھے، اُن کا اپریشن بھی ہوا جو کامیاب رہا۔ لیکن ابھی تک زخم کچا ہے۔ سردی کی وجہ سے زخم میں بڑی تکلیف ہے۔

احباب سے ان کی درازیٔ عمر اور سلامتی اور پریشانیوں کی دُوری کیلئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔ صدر صاحب موصوف بڑے ہی مخلص اور محنت سے جماعتی کام کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر عطاء فرمائے۔ آمین

(شمشاد احمد ناصر۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کرونڈی ضلع خیرپور میرس۔ سندھ)

• خاکسار کی والدہ چند دنوں سے درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں گھبراہٹ بہت ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد انوار الحق عفی عنہ مغل پورہ)

• میرے بزرگ بھائی محترم حاجی فتح محمد خاں صاحب بزدار کئی دنوں سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(علی محمد ریٹائرڈ ٹیچر خادم جماعت احمدیہ بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازیخان)

زرعی زمین برائے فروخت

۲ مربع زمین ۱۵ ایکڑ فی مربع۔ واقعہ چک نمبر 2 T.D.A تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا۔ زمین آباد ہے۔ پانی نہر بارہ ماہ میسر ہے۔

پتہ برائے خط و کتابت
کیپٹن ڈاکٹر محمد جی
۱۰ اسول لائنز۔ راشد منہاس روڈ۔ راولپنڈی
جلسہ سالانہ پر پتہ
ڈاکٹر محمد جی۔ مکان بالمقابل ریلوے اسٹیشن ربوہ

بچوں کا سوکھا پن

دانتوں کا تکلیف سے نکلنا۔ لاغر اور کمزور ہونا۔ دست آنا اور دودھ اُلٹنا وغیرہ

بے بی ٹانک BABY TONIC

کے استعمال سے دور ہو کر بچہ صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت ۳/- روپے
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر الفضل)

آپ کو
جلسہ سالانہ میں شمولیت
مُبارک ہو — (حکیم نظام جان)

"سرمہ حمید" کے متعلق

سابق جج ہائیکورٹ لاہور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم تحریر فرماتے ہیں: "سرمہ حمید بھی آنکھوں کیلئے نعمت ہے۔ سُرمہ حمید جس دن سے استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں رہی اور آنکھوں کو خاصا سکون میسر آگیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے کہ مجرب دوائیں بنا رہے ہیں جو نافع الناس ہیں۔"

تیار کردہ:- المنار دواخانہ۔ ربوہ

آپ کے گھر میں تریاق کبیر

کی ایک شیشی جس کو گھر کا ڈاکٹر کہنا بے جا نہ ہوگا، ہونی ضروری ہے۔
اس کے چند قطرے۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ قے۔ متلی۔ نزلہ زکام اور بچھو کے کاٹے کو فوری آرام پہنچاتے ہیں۔
قیمت فی شیشی ۱/۵۰ روپیہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

مُفت

حیرت انگیز، آزمودہ اور مجرب دواؤں کا رسالہ
جس میں پرانی اور پیچیدہ امراض کا کامیاب علاج۔ نیز جانوروں اور مرغیوں کا مکمل علاج درج ہے۔
خط لکھ کر مُفت طلب کیجئے!
شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۳۵۳ ہش ۱۹۷۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہو گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۳ ہجری شمسی مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۴ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس للّٰہی جلسہ میں شامل ہوں اور پورے عزم و تعہد کے ساتھ اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

دعائے مغفرت

(۱) میرے بزرگ بھائی محترم چوہدری عطاء محمد صاحب بنگوی امیر جماعتِ احمدیہ جڑانوالہ ضلع لائلپور بقضائے الٰہی ۷ر دسمبر ۱۹۷۴ء کو پونے سات بجے شب وفات پا کر اپنے مولا سے جا ملے۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے اور موصی تھے۔ ۹ر دسمبر ۷۴ء کو صبح ساڑھے نو بجے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور میت کو مقبرہ بہشتی میں قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ میرے مرحوم بھائی کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز پسماندگان کو اللہ تعالیٰ صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالرحمٰن سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ جڑانوالہ ضلع لائلپور)

(۲) حال ہی میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم ڈاکٹر محمد علی صاحب وانگ چینی کی والدہ محترمہ عائشہ ہیوانگ صاحبہ ۹ر ستمبر ۱۹۷۴ء کو آسٹریلیا میں وفات پا گئی ہیں۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کی والدہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور ڈاکٹر صاحب کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور اپنے فضلوں سے نوازے اور انہیں خدمتِ دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار محمد عثمان چینی حال ربوہ)

ماہنامہ الفرقان کا خاتم النبیّین نمبر

خریدار احباب کے لئے ضروری اطلاع

رسالہ الفرقان کا سالنامہ یعنی سیرۃ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم نمبر جلسہ سالانہ کے موقع پر تیار ملے گا جو خریدار احباب جلسہ پر تشریف لائیں وہ دفتر الفرقان گولبازار ربوہ سے حاصل فرما سکتے ہیں ورنہ ۳۱ر دسمبر کو بذریعہ ڈاک یہ نمبر ان کے نام ارسال ہو گا۔

یہ شمارہ ۸۸ صفحات کے ٹھوس اور مؤثر مقالات کا مجموعہ ہے اسے اپنے دوسرے دوستوں کے لئے بطور تحفہ پیش کرنا بھی انشاء اللہ مفید ثابت ہو گا۔ ایک نسخہ کی عام قیمت دو روپے ہے۔ رسالہ کا سالانہ پیشگی چندہ دس روپے ہے۔ نئے خریدار اصحاب کو بھی یہ خاص نمبر سالانہ چندہ میں ہی ملے گا۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بعض ضروری خبروں کا خلاصہ

بیت المقدس پر یہودی قبضہ ناقابلِ برداشت ہے

بیروت ۱۲۔ دسمبر۔ شہنشاہِ ایران کا ایک انٹرویو بیروت کے اخبار "الحوادث" میں شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے اس امر پر زور دیا ہے کہ جنرل اسمبلی نے فلسطین اور مشرقِ وسطیٰ کے بارے میں حال ہی میں جو قراردادیں منظور کی ہیں ان پر پوری طرح عمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران عرب ملکوں سے گہرے تعلقات قائم کرنے کا متمنی ہے۔ ایران تنظیم آزادی فلسطین کا حامی ہے اور ایران یہ چاہتا ہے کہ اسرائیل نے جون ۱۹۶۷ء میں جن علاقوں پر قبضہ کیا تھا ان سب کو آزاد کر دیا جائے۔ شہنشاہِ ایران نے کہا کہ بیت المقدس سارے مسلمانوں کے لئے مقدس ہے۔ کوئی مسلمان یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ قبلہ اوّل پر یہودیوں کا قبضہ رہے۔

ملائشیا کے حکمران اعلیٰ وطن واپس روانہ ہو گئے

کراچی ۱۲۔ دسمبر۔ ملائشیا کے حکمرانِ اعلیٰ تنکو عبدالحلیم معظم شاہ اور ملکہ پرمیشوری پاکستان کا چار روزہ سرکاری دورہ مکمل کر کے آج کوالالمپور روانہ ہو گئے انہیں نہایت گرمجوشی سے رخصت کیا گیا۔ جونہی شاہی مہمان ہوائی جہاز میں سوار ہوئے انہیں ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔ ہوائی اڈے پر گورنر سندھ بیگم رعنا لیاقت علی خاں۔ وزیر مہمانداری مسٹر خورشید حسن میر۔ سندھ کے قائم مقام وزیر اعلےٰ مسٹر عبدالوحید کٹپر، کابینہ کے باقی وزراء اور سفارتی نمائندے معزز مہمانوں کو رخصت کرنے کے لئے موجود تھے۔ ملائشیا کے شاہ جب ہوائی اڈے پر پہنچے تو انہوں نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ اس وقت دونوں ملکوں کے قومی ترانے بھی بجائے گئے۔ ہوائی اڈے کو رنگ برنگی جھنڈیوں سے نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور ہزاروں افراد معزز مہمانوں کو رخصت کرنے کے لئے موجود تھے۔

موچی گیٹ میں آتش بازی کا دھماکہ

لاہور ۱۲۔ دسمبر۔ لال کھوہ کے قریب حویلی شیر گڑھیاں موچی دروازہ میں کل شام پونے چھ ماہ بعد اس وقت کہرام مچ گیا جب حویلی کی ڈیوڑھی کی دو چھتوں کے درمیان ملبہ سے باجی جیونی اور دو لڑکوں کے ڈھانچے ملے۔ باجی جیونی کا ڈھانچہ اس کی چاندی کی گھڑی سے شناخت کر لیا گیا۔ باجی جیونی تین سالہ ذوالفقار عباس اور رنتھا ۱۷۔ جون کو بارود میں آتشزدگی کے ہولناک حادثہ میں بیس دوسرے افراد آغا آفتاب وغیرہ کے ساتھ ہی لقمہ اجل بن گئے تھے۔ تینوں ڈھانچوں

کو آج قبرستان مومن پورہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

عازمین حج سے رشوت لینے کا الزام

اسلام آباد ۱۲۔ دسمبر۔ وفاقی وزیر مذہبی امور مولانا کوثر نیازی نے ڈائریکٹر حج کراچی مسٹر رفعت سعید کو فوری طور پر رخصت پر چلے جانے کا حکم دیا ہے اور ان سے چارج لینے کے لئے وزارت مذہبی امور کے ڈپٹی سیکرٹری مسٹر شریف الامین آج راولپنڈی سے کراچی پہنچ گئے۔ مولانا کوثر نیازی نے حکم دیا ہے کہ حاجی کیمپ کراچی کے ڈائرکٹر کے خلاف بھی کارروائی کی جائے انہوں نے یہ حکم حاجی کیمپ کراچی کے کلرک کی عازمین حج سے رشوت لینے پر گرفتاری کے بارے میں شائع ہونے والی خبروں پر دیا ہے۔ انہوں نے اس واقعہ کی تحقیقات کا حکم بھی دے دیا ہے۔

تل ابیب کے سینما ہال پر چھاپہ ماروں کا حملہ

تل ابیب ۱۲ر دسمبر۔ فلسطینی چھاپہ ماروں نے کل رات تل ابیب کے ایک سینما ہال میں دستی بم پھینک کر تباہی مچا دی جس سے تین افراد ہلاک اور ۵۶ زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے تین کی حالت نازک ہے۔ بموں کے دھماکوں سے تماشائیوں میں بھگدڑ مچ گئی اور سینما ہال کی چھت اور دیواروں میں شگاف پڑ گئے۔ بیروت میں تنظیم آزادی فلسطین نے اعلان کیا ہے کہ تنظیم کے دفتر پر یہودیوں کے حملے کا بدلہ لے لیا گیا ہے اور یہ جوابی کارروائی چھاپہ ماروں نے کی ہے۔ اسرائیلی پولیس کے مطابق بم پھینکنے والا شخص بھی ہلاک ہو گیا ہے اسکے پاس برطانوی پاسپورٹ تھا اور وہ گھانا کا رہنے والا تھا۔ اس کے ہوٹل کے کمرہ سے آتش گیر مادہ برآمد کر لیا گیا ہے۔ وہ کل رات ہی تل ابیب پہنچا تھا۔

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

جن کے کندھوں پر ڈالی گئی ہے انہیں نعروں کی نہیں بلکہ خود انہیں کے اپنے دل سے اُٹھنے والی اُن آہوں کی ضرورت ہے جو بر رنگ دعا آسمان کی طرف بلند ہو کر عرشِ الٰہی کو ہلا دیتی ہیں اور تمام بنی نوعِ انسان کیلئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہیں۔

آپ نے ربوہ کے مقامی احباب کو توجہ دلائی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کرنے اور انہیں آرام پہنچانے کے لئے خود تکلیف اٹھانے کے واسطے پوری طرح مستعد ہو جائیں اور قربانی وایثار کی نہایت اعلیٰ مثال قائم کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں اور اپنی درخشندہ روایات کو درخشندہ تر بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں ؛

بخاری شریف چودھواں پارہ اور تفسیر بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نئی جلد ادارۃ المصنفین سے طلب فرما دیں